پہلا پرچہ: قرآن مجید وتجوید

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

حصہ اول۔۔۔۔قرآن

سوال نمبر1:۔ کوئی سے دو اجزاء کا ترجمہ کریں۔ ۱۵+۱۵=۳۰

(الف) إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔

(ب) وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ۔

(ج) فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ۔

سوال نمبر2:۔ کوئی سی پانچ آیات کا ترجمہ کریں۔ ۸x۵=۴۰

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ۔

(۲) لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ۔

(۳) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ۔

(۴) فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ۔

(۵) ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ۔

(۶) قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ۔

(۷) فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ۔

(۸) فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ۔

حصہ دوم۔۔۔۔تجوید

سوال نمبر3:۔ کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں۔ ۶x۵=۳۰

(۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ترتیل کے معانی کیا بیان فرمائے؟

(۲) اعوذ باللہ اور بسم اللہ دونوں کس صورت میں ضروری ہیں؟

(۳) صفات لازمہ غیر متضادہ میں سے چھ کے نام لکھیں۔

(۴) فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ کی راکس قاعدہ کے تحت پُر اور کس قاعدہ کے تحت باریک پڑھی جائے گی؟

(۵) لام تعریف کا ادغام کن حروف میں ہوتا ہے اور ان کا نام کیا ہے؟

(۶) میم ساکن کے کتنے اور کون کونسے قواعد ہیں؟

(۷) وانحر میں کیا قاعدہ ہے اور کیوں؟

دوسرا پرچہ: حدیث وعقائد

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ ..... حدیث

سوال نمبر1:۔(الف) مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۴۰=۸×۵)

(ب) حدیث نمبر ۳ یا ۵ پر اعراب لگائیں۔ (۱۰)

(۱) عن أبی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ استوصوا بالنساء خیرا فإن المرأة خلقت من ضِلع وإن أعوج ما فی الضلع أعلاه فإن ذهبتَ تقیمه کسرته وإن ترکته لم یزل أعوج فاستوصوا بالنساء۔

(۲) عن عبدالله بن عمرو بن العاص رضی الله عنهما عن النبی ﷺ قال لیس الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذی إذا قطعت رحمه وصلها۔

(۳) عن عبدالله بن عمرو بن العاص رضی الله عنهما عن النبی ﷺ قال الکبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدین وقتل النفس والیمین الغموس۔

(۴) عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ لیلینی منکم اولو الأحلام والنُّهی ثم الذین یلونهم ثلاثا وإیاکم وهیشات الأسواق۔

(۵) عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من عاد مریضا او زار اخاله فی الله ناداه منادبان طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا۔

(۶) عن معاذ رضی الله عنه قال سمعت رسول الله ﷺ یقول قال الله عزوجل المتحابّون فی جلالی لهم منابر من نور یغبطهم النبیبون والشهداء۔

(۷) عن أنس رضی الله عنه قال خطبنا رسول الله ﷺ خطبة ما سمعت مثلها قط فقال لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا فغطی أصحاب رسول الله ﷺ وجوههم ولهم حنین۔

سوال نمبر2:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی ریاض الصالحین کے مطابق لکھیں۔ (۱۰=۲×۵)

یمین غموس، معصوم الدم، هَجَّرْتُ، نَافِخُ الْکِیْرِ، بَوَائِق، قُوْت، الضَّرْبُ الْمُبَرِّح

حصہ دوم ..... عقائد

سوال نمبر3:۔ درج ذیل میں سے صرف چار اجزاء حل کریں۔ (۴۰=۴×۱۰)

(۱) میت کو دفن کرنے کے بعد اس کو تلقین کا طریقہ اور حکم مع دلیل لکھیں۔ (۱۰=۴+۲+۴)

(۲) انبیاء کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں یا نہیں؟ اپنے موقف پر دو دلیلیں لکھیں۔ (۱۰=۵+۵)

(۳) کیا دنیا میں مردے فائدہ دیتے ہیں؟ قرآن وحدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں۔ (۱۰=۵+۵)

(۴) آثار صالحین سے برکت حاصل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اپنے موقف پر قرآن وحدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں۔ (۱۰=۵+۵)

(۵) بدعت کی تعریف اور اقسام مع تعریفات لکھیں۔ (۱۰)

(۶) لعن الله الیهود والنصاری اتخذوا قبور أنبیائهم مساجدا پر تحقیقی نوٹ لکھیں۔ (۱۰)

تیسرا پرچہ: فقہ واصول فقہ

نوٹ۔آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے صرف دوسوال حل کریں۔

حصہ اول۔۔۔فقہ

سوال نمبر1:۔ الغلبة في المائعات بظهور وصف واحد من مائع له وصفان فقط كاللبن له اللون والطعم ولا رائحة له وبظهور وصفين من مائع له ثلاثة كالخل۔

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) جس مائع کا کوئی وصف نہ ہو اس میں غلبہ کا معیار کیا ہے؟ ۱۵

سوال نمبر2:۔ ويكره الإستنجاء بعظم وطعام لآدمي أو بهيمة وآجر وخزف وفحم وزجاج وجص وشيئ محترم كخرقة ديباج وقطن وباليد اليمنى إلا من عذر۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کے آداب لکھیں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) مکروہات وضو میں سے کوئی سے پانچ تحریر کریں۔ ۱۵=۳ x ۵

سوال نمبر3:۔ باب التيمم يصح بشروط ثمانية۔

(الف) کتاب میں مذکورہ آٹھ شرائط میں سے کوئی پانچ شرائط وضاحت سے لکھیں۔ ۲۰=۴ x ۵

(ب) نماز کی ادائیگی میں مرد اور عورت کے طریقہ کا فرق نور الایضاح کی روشنی میں وضاحت سے تحریر کریں۔ ۱۵

حصہ دوم۔۔۔اصول فقہ

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا جواب سپرد قلم کریں۔

(الف) اصول فقہ کی لغوی و اصطلاحی تعریف اور اصول فقہ کی تعداد لکھیں۔ ۱۵=۳ x ۵

(ب) خاص کی اقسام ثلاثہ کے نام، خاص کا حکم اور ایک مثال تحریر کریں۔ ۱۵=۳ x ۵

(ج) متعلقات نصوص سے کیا مراد ہے؟ کوئی سی تین کی تعریفات و امثلہ لکھیں۔ ۱۵=۳ x ۵

چوتھا پرچہ: صرف

نوٹ آخری سوال لازمی ہے جبکہ باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول۔۔۔علم الصیغہ

سوال نمبر1:۔ (الف) اسم، فعل اور حرف کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) مضاعف ثلاثی، لفیف مقرون اور ناقص کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ج) تعداد حروف کے اعتبار سے فعل کی کتنی اقسام ہیں؟ تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں۔ (۵)

سوال2:۔ (الف) امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ لکھیں نیز ضَرَبَ یَضْرِبُ سے امر غائب کی گردان لکھیں۔ (۷+۸=۱۵)

(ب) خطایا، یقول اور جاء میں سے ہر ایک کی تعلیل لکھیں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ج) قِیامٌ کا قانون لکھیں۔ (۵)

سوال3:۔ (الف) باب اِفْتِعَال، باب اِسْتِفْعَال، باب تَفْعِیل میں سے ہر ایک کی علامات اور امثلہ لکھیں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے پانچ صیغے اس طرح حل کریں کہ شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے۔ (۴×۵=۲۰)

وَعَدْتَّ ، اِعْلَمُوْا ، تَفْتَحِیْنَ ، اِسْتَقْبِلْ ، اَنْعَمْتَ ، قُلْنَ ، خُذْ

حصہ دوم۔۔۔خاصیات ابواب

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے صرف تین اجزا حل کریں۔

(۱) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

(۲) باب تَفْعِیل کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

(۳) باب فَتَحَ کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

(۴) لیاقت اور مشارکت میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

(۵) تَجَنُّب اور تَحَوُّل میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

پانچواں پرچہ: نحو

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوالوں کا حل مطلوب ہے۔

حصہ اول: تفہیم النحو

سوال نمبر1:- (الف) اسم، فعل اور حرف کی تعریف لکھیں۔ ۵x۳=۱۵

(ب) جملہ خبریہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام مع تعریفات تحریر کریں۔ ۵+۵+۵=۱۵

سوال نمبر2:- (الف) معرب اور مبنی کی تعریف کریں۔ ۵+۵=۱۰

(ب) منصوبات میں سے کوئی سے پانچ کے نام لکھیں۔ ۱۰

(ج) تابع کی تعریف کر کے اس کی اقسام کے نام تحریر کریں۔ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر3:- (الف) عدل کی اقسام کی تعریف و مثال لکھیں۔ ۸+۲=۱۰

(ب) فاعل، کلام، مفعول فیہ اور مفعول لہ کی تعریف سپرد قلم کریں۔ ۵x۴=۲۰

حصہ دوم۔۔۔شرح مائۃ عامل

سوال نمبر4:- (الف) عامل کی تعریف کر کے اسکی اقسام لکھیں۔ ۵+۵=۱۰

(ب) لام کے معانی مع امثلہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر5:- (الف) جواب قسم کی صورتیں مختصراً لکھیں۔ ۱۰

(ب) اسماء افعال اوران کا عمل مثال سے تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر6:- (الف) واؤ کے معانی مع امثلہ سپرد قلم کریں۔ ۸+۲=۱۰

(ب) افعال ناقصہ لکھ کر دو کی مثال دیں۔ ۱۰

وقت: تین گھنٹے
کل نمبر: ۱۰۰

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

امتحان سالانہ ف۔۱۱/۶ الشھادۃ الثانویۃ الخاصۃ (ایف اے) سال اول برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ

چھٹا پرچہ: عربی ادب

نوٹ: تمام سوال حل کریں جبکہ جزوی رعایت ہر سوال میں موجود ہے۔

سوال نمبر1:۔ درج ذیل اجزاء میں سے صرف دو کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں ۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(الف) وأقيموا الصلاة وآتوا الزكاة وما تقدموا لأنفسكم من خير تجدوه عند الله إن الله بما تعلمون بصير ـ وعن ابن عمر رضی الله عنهما عن النبی ﷺ أنه قال أربع إذا كن فيك فلا عليك ما فاتك من الدنيا حفظ أمانة وصدق حديث وحسن خليقة وعفة فی طعمة ،

(ب)
وكم فی الغيب من تيسير عسر ... ومن تفريج نائبة تنوب
ومن كرم ومن لطف خفی ... ومن فرج تزول به الكروب
وما لی غير باب الله باب ... ولا مولی سواه ولا حبيب
كريم منعم بر لطيف ... جميل الستر للداعی مجيب
حكيم لا يعاجل بالخطايا ... رحيم غيم رحمته يصوب

(ج) وبما أن الهنادكة هم أغلبية السكان الساحقة فی شبه القارة والسيادة والكلمة المسموعة فی الحكم الديمقراطی تكون للأغلبية دائما وحقا خاف المسلمون الأغلبية الهندوكية الساحقة التی قررت فی نفسها وقرارة ضميرها أن تنتقم وهم لا يزالون ينتقمون من الأقلية المسلمة الباقية فی الهند۔

سوال نمبر2:۔ درج ذیل میں سے پانچ سوالات کا عربی میں جواب تحریر کریں (۵×۵=۲۵)

(۱) ما هو خير الزاد للحاج؟
(۲) مم أنقذ الله المؤمنين؟
(۳) هل يستر الله عيوب الناس؟
(۴) ماذا أضمر شهريار فی نفسه؟
(۵) ماذا أعلن القائد الأعظم؟
(۶) من هو شر الناس منزلة عند الله؟

سوال نمبر3:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں (۵×۵=۲۵)

(۱) میں نے دس سال نبی ﷺ کی خدمت کی۔
(۲) عاقبت تو تقوی اختیار کرنے والوں کے لئے ہے۔
(۳) اس کی رحمت کا بادل خوب برستا ہے۔
(۴) تو کون سی کہانی پڑھ رہا تھا؟
(۵) جمہوریت میں حکمرانی اکثریت کی ہوتی ہے۔
(۶) کھاؤ، پیو اور پہنو لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

سوال نمبر4:۔ (الف) درج ذیل مفردات میں سے صرف پانچ کو مفید جملوں میں استعمال کریں (۳×۵=۱۵)

امانة، مخيلة، حسنی، برهان، ساحقة، تعايش، ممتع

(ب) درج ذیل میں سے صرف پانچ کے مفردات تحریر کریں (۳×۵=۱۵)

نوائب، معلومات، الكروب، معدودات، بينات، عواقب